بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم   و علیٰ عبدہ المسیح الموعود
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
دفتر مجلس انصار اللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA
محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب)   Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

جلسہ سالانہ کے کارکنان اور مہمانوں کو زرّیں نصائح

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 26 جولائی 2024ء بمقام جلسہ گاہ، حدیقۃ المہدی، یوکے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج جلسہ سالانہ برطانیہ شروع ہو رہا ہے اور ہزاروں لوگ یہاں دینی اور روحانی ماحول سے فائدہ اٹھانے کے لیے آئے ہیں۔ ان دنوں میں یہاں حدیقۃ المہدی میں ایک عارضی شہر بنایا گیا ہے تاکہ اس ماحول میں رہ کر ہم دنیاوی جھمیلوں سے علیحدہ ہو کر اپنی اپنی، روحانی، اخلاقی حالتوں کو بہتر کرنے کی کوشش کریں۔ پس ایسے حالات میں آنے والوں کو کسی بھی قسم کی سہولت میسر آنے سے زیادہ اس بات کی فکر ہونی چاہیے کہ کس طرح ہم اس ماحول سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ لیکن بہر حال انسان کے ساتھ بشری ضروریات اور تقاضے بھی لگے ہوئے ہیں اس لیے انتظامیہ آنے والوں کو ہر ممکن آرام پہنچانے کے لیے کوشش کرتی رہتی ہے اور اس مقصد کے لیے مختلف شعبہ جات جلسہ سالانہ کے دنوں میں قائم کیے جاتے ہیں۔ ہزاروں کارکنان رضاکارانہ طور پر اپنی خدمات حضرت مسیح موعودؑ کے مہمانوں کی خدمت کے لیے پیش کرتے ہیں۔

اس سلسلے میں پہلے تو مَیں تمام کارکنوں کو اس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ وہ اپنی ڈیوٹیاں بہترین رنگ میں انجام دینے کی کوشش کریں۔ جلسے کے مہمانوں کو حضرت مسیح موعودؑ کے مہمان سمجھ کر خدمت کریں۔ مہمان کی طرف سے، آپ کے خیال میں، اگر کوئی زیادتی بھی ہو جاتی ہے تو اس سے صرفِ نظر کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر ملک میں مہمان نوازی اور اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ جماعت احمدیہ کا ایک

خاص وصف بن چکا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ فرمایا کرتے تھے کہ مہمان کا دل تو آئینے کی طرح ہوتا ہے، جذباتی ہوتے ہیں ان کا خیال رکھنا چاہیے۔ یہاں آنے والے اکثر احمدی تو یہ بات اچھی طرح سمجھ کر آتے ہیں کہ تکالیف اور بے آرامی برداشت کرنی پڑے گی۔ بعض مہمان جو ابھی جماعت میں شامل نہیں ہوئے ان کا بہرحال خاص خیال رکھنا پڑتا ہے۔ سب شعبہ جات کو خواہ ٹریفک ہے، پارکنگ کی ڈیوٹی ہے، کھانا کھلانے والے ہیں یا نظم و ضبط، حفاظت، صفائی، پانی سپلائی غرض کسی بھی شعبے کی ڈیوٹی ہے کوشش کریں کہ حتیٰ الوسع مہمان کی سہولت کا انتظام ہو اور اس کو کسی بھی طرح تکلیف نہ پہنچے۔

مہمانوں کو میں کہنا چاہتا ہوں کہ آپ لوگ ایک نیک مقصد کے لیے، حضرت مسیح موعودؑ کے مہمان بن کر یہاں آئے ہیں۔ دنیاوی اعزاز اور دنیاوی خدمت کی بجائے اُن اعلیٰ اخلاق میں مزید ترقی کرنے کو اپنے پیشِ نظر رکھیں جو ایک حقیقی مسلمان کا طرہ امتیاز ہے۔ خدا کے لیے سفر اختیار کرنے والوں کو دنیاوی آراموں کی طرف بہت کم توجہ ہوتی ہے۔ بعض دفعہ انتظام میں کمزوریاں نظر آتی ہیں لیکن ان سے صرفِ نظر کرنا چاہیے۔ اگر ہر آنے والے احمدی مسلمان کے دل میں یہ خیال ہو کہ ہمارا مقصد روحانی مائدہ حاصل کرنا ہے تو میزبان اور مہمان دونوں محبت اور پیار سے یہ دن گزاریں گے۔

انتظامیہ کی کوشش یہی ہوتی ہے کہ آنے والے تمام مہمانوں کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے لیکن پھر بھی بعض دفعہ کمی بیشی ہوجاتی ہے تو اس سے مہمانوں کو صرفِ نظر کرنا چاہیے۔ حضرت مسیح موعودؑ مہمانوں کی بہت عزت و تکریم فرمایا کرتے تھے مگر مہمانوں کو یہ بھی فرماتے کہ اپنی ضروریات بلا تکلّف بیان کر دیا کرو؛ لیکن یہ عام حالات کی بات ہے۔ جلسے کے مہمانوں کو آپؑ فرمایا کرتے کہ ایک ہی انتظام ہو ہر مہمان کی اُسی طرح مہمان نوازی کی جائے جو ایک انتظام کے تحت ہے۔

آپؑ مہمانوں کے دل میں یہ بات راسخ فرماتے تھے کہ تمہارے یہاں آنے کی اصل غرض دین سیکھنا اور اپنے دل و دماغ کو پاک کرنا، اور اللہ تعالیٰ کے قرب کی منازل کو طے کرنے کی کوشش کرنا ہے۔ پس! یہی غرض ہے جس کے لیے آپ سب ہر سال یہاں جمع ہوتے ہیں۔ جلسہ گاہ میں بیٹھ کر جلسے کے پروگرام اور تقاریر کو غور سے سنیں اور اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔

حضرت مسیح موعودؑ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے وہ جماعت عطا فرمائی ہے جس نے ملکوں اور قوموں کی سرحدوں اور فرقوں کو ختم کر دیا ہے اور ایک عظیم بھائی چارے کی بنیاد پڑ چکی ہے۔ آپؑ نے جلسہ کا ایک مقصد یہ بھی بیان فرمایا ہے کہ جماعت کے تعلقاتِ اخوت استحکام پذیر ہوں۔ اس کے لیے ظاہر ہے ایک

دوسرے سے میل ملاقات بھی ہوتی ہے مگر مومن کے لیے اپنے وقت کا صحیح استعمال انتہائی ضروری ہے اس لیے جلسے کے سارے دن کے پروگرام کے بعد جو موقع میسر آئے اس میں پھر آپس میں مل بیٹھیں، اور باتیں کریں اور تعلقات بڑھائیں مگر اس میں اتنے مصروف نہ ہوں کہ وقت ضائع ہو۔

جب اتنی بڑی تعداد میں لوگ اکٹھے ہوں تو بعض دفعہ بدمزگیاں بھی ہو جاتی ہیں، یاد رکھیں! کہ حقیقی مومن غصّے کو دبانے والے ہوتے ہیں، پس جلسے کے ماحول کے تقدس کو سامنے رکھیں اور ایک دوسرے کی غلطیوں پر صرفِ نظر سے کام لیں۔ اگر کسی کارکن سے کوئی غلطی ہو بھی جائے تو بھی برا منانے کی بجائے حوصلہ دکھانا چاہیے اور صبر سے، درگزر سے کام لینا چاہیے۔ اگر وسعتِ حوصلہ پیدا ہو جائے تو تمام جھگڑے اور بدمزگیاں ختم ہو جائیں۔ پس مہمانوں اور ڈیوٹی دینے والے دونوں کو کہتا ہوں کہ ان کا فرض ہے کہ وسعت حوصلہ دکھائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی خواہش کے مطابق کوشش یہ کرنی چاہئے کہ باہم محبت و اخوت کی مثال بن جائیں اور یہی اللہ تعالیٰ نے مؤمنوں کے بارے میں فرمایا ہے۔ پس چھوٹی چھوٹی باتوں پر الجھنے کی بجائے کوشش یہ کریں کہ اپنے زندگی کے مقصد کو حاصل کرنے کی ہم نے کوشش کرنی ہے۔ جو رکوع اور سجود اور عبادتوں سے حاصل ہوتا ہے اور ذکر الٰہی سے حاصل ہوتا ہے۔ ہر مہمان جو یہاں آیا ہے اپنے سفر کو خالصۃً للہ بنانے کی کوشش کرے۔ کارکنان اور مہمان سب یاد رکھیں کہ بعض غیر از جماعت اور غیر مسلم بھی یہاں آئے ہوتے ہیں اگر اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کر رہے ہوں گے تو یہ خاموش تبلیغ ہو گی اور اس کا غیروں پر بہت اچھا اثر پڑتا ہے اور انہیں اسلام کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے اور وہ اسلامی تعلیم کی خوبیوں سے متاثر ہوتے ہیں۔

ایک ضروری چیز یہ ہے کہ یہاں آنے والے ایک دوسرے کو سلام کرنے کو بھی رواج دیں، زیادہ سے زیادہ اس طرف کوشش کریں۔ بڑی برکت والی اور پاکیزہ دعا ہمیں سکھائی گئی ہے۔ جب میزبان اور مہمان ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں تو جہاں وہ ہر ایک قسم کے خوف اور فکر سے آزاد ہوتے ہیں وہاں یہ دعا ایک دوسرے کو فیض یاب کرنے والی ہوتی ہے۔ پس اس طرف ان دنوں میں بہت توجہ دیں تا کہ ہم ہر طرف سلامتی، پیار اور محبت پھیلانے والے بن جائیں اور یہ ماحول خالصتاً لِلّٰہ محبت اور بھائی چارے کا ماحول بن جائے۔ ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ ہر قسم کی اغراض سے اپنے آپ کو پاک کریں۔ اِن دنوں میں ایک انقلاب اپنی

زندگیوں میں پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سلام کو رواج دیں اور اس کے لیے تم چاہے کسی کو جانتے ہو یا نہیں اُسے سلام کرو۔

حضرت مسیح موعودؑ کا ایک واقعہ آپ کو بتاتا ہوں۔ مسلمانوں اور عیسائیوں میں جنگ مقدس میں ایک مباحثہ کی تقریب تھی اور جس جگہ حضرت مسیح موعودؑ ٹھہرے ہوئے تھے وہاں مہمانوں کی کثرت کی وجہ سے منتظمین آپؑ کے لیے کھانا رکھنا بھول گئے۔ رات کا ایک حصہ گزر گیا اور بڑے انتظار کے بعد جب آپؑ نے کھانے کے بارے میں پوچھا تو سب انتظام کرنے والے بڑے پریشان ہو گئے کہ بہت دیر ہو چکی ہے، کھانا بھی رکھا ہوا نہیں ہے اور بازار بھی بند ہو چکے ہیں۔ یہ صورتحال جب حضرت مسیح موعودؑ کے علم میں آئی تو آپؑ نے فرمایا کہ اس طرح گھبراہٹ اور تکلیف کی کیا ضرورت ہے؟ دستر خوان پہ دیکھو جو بچا کھانا ہے وہی لے آؤ۔ جب وہاں دیکھا گیا تو سوائے روٹیوں کے چند ٹکڑوں کے کچھ بھی نہیں تھا۔ سالن وغیرہ بھی نہیں تھا۔ آپؑ نے فرمایا ہمارے لیے یہی کافی ہے اور آپؑ نے وہی کھا لیا۔ آنحضرت ﷺ کے سب سے بڑے عاشق اور آپؐ کی سنت پر عمل کرنے والے حضرت مسیح موعودؑ کا یہ نمونہ تھا۔ پس ہمیں بھی جو آپؑ کی جماعت میں شامل ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں یہ صبر، حوصلہ، شکر گزاری اور جذبات ہر وقت دکھانے کی ضرورت ہے۔

مَیں اس بات کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ ان دنوں میں مختلف قسم کی نمائشیں لگی ہوئی ہیں۔

حضرت مصلح موعودؓ کے یورپ کے دورے کو اس سال سَو سال پورے ہو رہے ہیں اس لیے یُوکے کی جماعت نے مرکزی آرکائیوز کے ساتھ مل کر مختلف تصاویر کی ایک نمائش لگائی ہے اس کو ضرور دیکھیں۔ اسی طرح دیگر نمائشیں ہیں جو دیکھنے والی ہیں۔ فارغ اوقات میں وقت ضائع کرنے کے بجائے ان نمائشوں کو دیکھنے کی کوشش کریں۔

اِن دنوں میں سیکیورٹی کی طرف خاص توجہ دیں۔ سب سے بڑھ کر سیکیورٹی ہماری یہی ہے کہ اپنے دائیں بائیں نظر رکھیں لیکن سب سے بڑا ہتھیار ہمارے پاس اللہ تعالیٰ کی پناہ ہے۔ اور اس پناہ کو حاصل کرنے کے لئے خاص طور پر اِن تین دنوں میں دعاؤں اور ذکرِ الٰہی کی طرف زور دینا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق عطا فرمائے کہ اس پر عمل کرنے والے ہوں اور یہ جلسہ ہر ایک کے لیے بابرکت ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔